محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ
مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (احزاب ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

جملہ حقوق محفوظ

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۳ ص

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء

نہیں۔ تو وہ اس کی مثال کیسے بن سکتا ہے۔ بلکہ "انبیاء جو شرک کو مٹانے آئے ہیں خود شرک میں مبتلا ہیں"؟ دیگر اس وجہ سے بے محل ہے کہ حضرت عیسیٰ کے نزول کا مسئلہ عقائد میں سے ہے اور عقائد میں تنسیخ و تبدیلی نہیں ہو سکتی! اور بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا عملیات میں سے ہے جن میں تبدیلی و تنسیخ ہو سکتی ہے پس یہ اس کی نظیر نہیں۔

(۲) مرزائیوں کا یہ کہنا کہ محض رسمی عقیدہ کی بنا پر مرزا صاحب حیات مسیح کے قائل تھے بالکل لغو ہے کیونکہ براہین احمدیہ وہ کتاب ہے جو بقول مرزا صاحب دربار رسالت مآب میں رجسٹری ہو چکی اور آنحضرت صلعم سے قبولیت کر رہی تھی کیا اس وقت یہ تمام بیانات جن میں حضرت مسیح کی حیات اور رفع آسمانی اور نزول ثانی مرقوم تھے براہین سے نکال کر پیش ہوئے تھے یا آنحضرت کی نظر میں نہ پڑھے تھے اور آپ نے یونہی بلا تحقیق مطالعہ اس کو شہد کی صورت میں ٹپکا دیا۔

(۳) اور حضرت یونس بن متی والی مثال بھی بے محل ہے کیونکہ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ یا تو یہ حدیث ضعیف ہے یا بطور تواضع و انکساری کے ایسا کہا گیا ہے (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۲)۔

الحاصل براہین احمدیہ والا عقیدہ یقیناً صحیح ہے کیونکہ قرآن کی آیت هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ اس کی بنا ہے محض رسمی عقیدہ نہیں تھا۔ حدیث صحیح اس کی تائید کرتی ہے۔

ثبوت حیات مسیح از الہام و دیگر تحریرات مرزا

چودھویں دلیل } اگرچہ بقول مرزا صاحب ان کی ہر تحریر ہی الہامی ہے مگر ہم ہر طرح احمدیوں پر حجت پوری کرنے کو مرزا جی کے ایک الہام سے حیات مسیح کا ثبوت پیش کرتے ہیں لَعَلَّهُمْ يُؤْمِنُونَ مرزا صاحب براہین احمدیہ میں اپنے الہام لکھتے ہوئے ایک الہام یہ لکھتے ہیں:۔

"عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا"

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا۔ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے جو تم پر رحم کرے اگر تم نے گناہ اور سرکشی کی طرف رجوع کیا تو ہم بھی سزا اور عقوبت کی طرف رجوع کریں گے اور ہم نے جہنم کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ یہ آیت (مرزا صاحب اپنے الہام کا نام آیت کہہ کر گو صاحب شریعت رسول کہلانے کو مصالح جمع کر رہے ہیں۔ ناقل) اس مقام میں حضرت مسیح کے جلالی طور پر (نازل) ہونے کا اشارہ ہے یعنی اگر طریق رفق اور نرمی کو قبول نہیں کریں گے تو وہ زمانہ بھی آنے والا ہے جب خدا تعالیٰ مجرمین کیلئے قہر اور سختی کو استعمال میں لائیگا اور حضرت مسیح علیہ السلام جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں کو صاف کر دینگے کج اور ناراست کا نام و نشان نہ رہیگا اور جلال الٰہی گمراہی کو نیست و نابود کر دیگا۔ (مگر) یہ (میرا) زمانہ اس زمانہ کیلئے بطور ارہاص واقع ہوا ہے اب بجائے اس کے رفق اور احسان سے (خدا) اتمام حجت کر رہا ہے۔ تُوْبُوْا وَاَصْلِحُوْا اِلَی اللّٰہِ وَ عَلٰی ... (یہ بھی الہام مرزا کا ہے) توبہ کرو اور باز آؤ۔ بشریٰ لک یا احمدی انت مرادی ومعی الخ (یہ بھی ایک الہام ہے) خوشخبری ہو تجھے اے میرے احمد تو میری مراد ہے اور میرے ساتھ ہے" براہین احمدیہ حاشیہ ص۵۰۵ ملخص)۔

ناظرین کرام! ملاحظہ ہو مرزا صاحب اپنے الہام سے حیات مسیح کا ثبوت دے گئے ہیں والحمد للہ علی ذلک۔

مرزائی عذر۔ یہ مرزا صاحب کا الہام نہیں ہے۔ قرآن کی آیت ہے۔

الجواب۔ یہ قرآن کی آیت نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں یرحم علیکم لکھا ہے حالانکہ قرآن مجید کی آیت میں یرحمکم (بنی اسرائیل ع) ۔ سارے قرآن میں رحم یرحم کا صلہ کہیں بھی علی نہیں آیا۔ مرزا صاحب نے الہام اس جگہ درج کر رہے ہیں۔ کیا "یا احمد انت مرادی" وغیرہ الہامات بھی آیات قرآن ہیں؟ ہرگز نہیں فما لکم کیف تکفرون۔